Al Qalam
پارہ
سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ
۱۵
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیَاتُهَا ۱۱۱   (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ (۵۰)   رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ
مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ
وَكِیْلًا ۝۲ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا
شَكُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَاۤ اِلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ
فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا
لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ
اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِیَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ۝۷

پندرہواں پارہ۔ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ (پاک ہے وہ)

سورہ (۱۷)

آیتیں: ۱۱۱ | بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل (بنی اسرائیل) | رکوع: ۱۲

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۱۱۱ ہیں۔عنوان آیت ۲ سے لیا گیا ہے۔ جہاں سے بنی اسرائیل کا ذکر شروع ہوتا ہے۔اس کے بعد بار بار ان کا ذکر آیا ہے۔اس سورت کا دوسرا نام الاسراء ہے۔ جو مصدر ہے۔ بنی اسرائیل دنیا میں بڑے اعلیٰ مقام کو پہنچ چکنے کے بعد اپنے ظلم و زیادتی کی وجہ سے عذاب کے مستحق ہوئے۔ سورت کی ابتداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے معراج کے مشہور واقعہ سے ہوتی ہے۔ سورت میں بنی اسرائیل کے لیے خاص طور سے اور تمام انسانوں کے لیے عام طور سے تنبیہوں اور ہدایتوں کے ضابطے بیان ہوئے ہیں۔ آیت ۱۰۹ سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جہنم کافروں کا قید خانہ ہے

(۱) پاک ہے وہ جو راتوں رات اپنے بندے کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ لے گیا، جس کے آس پاس ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اُسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (۲) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو کتاب دی۔ ہم نے اِسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ (اور تاکید کی تھی) کہ ’’تم میرے سوا کسی کو اپنا سرپرست نہ بنانا!‘‘ (۳) اے اُن لوگوں کی اولاد! جنھیں ہم نے (حضرت) نوح ؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ اور وہ واقعی شکر گزار بندہ تھا۔ (۴) ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو خبردار کر دیا تھا کہ: ’’تم یقیناً زمین میں دو مرتبہ فساد برپا کرو گے۔ اور بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔‘‘ (۵) آخرکار جب اُن دونوں میں سے پہلی (سرکشی) کے وعدے کا وقت آئے گا تو تمہارے مقابلے پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیں گے جو بڑے زبردست ہوں گے۔ پھر وہ (تمہارے) شہروں کے اندر جا گھسیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جسے پورا ہونا ہی ہے۔ (۶) پھر اس کے بعد ہم تمہیں اُن پر غلبہ دیں گے۔ تمہیں مال اور بیٹوں سے نوازیں گے۔ اور ہم تمہاری تعداد بڑھا دیں گے۔ (۷) اگر تم بھلائی کرو گے تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے بھلائی ہوگی۔ اگر تم نے بُرائی کی تو وہ تمہاری اپنی ذات کے خلاف ہوگی۔ جب دوسرے وعدے کا وقت آئے گا (تو ہم دوسرے دشمنوں کو تم پر مسلط کر دیں گے) تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑیں اور مسجد (بیت المقدس) میں جا گھسیں، جس طرح وہ پہلی بار گھسے تھے۔ اور جس جس پر اُن کا زور چلے اُسے بالکل برباد کر ڈالیں۔

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ

وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

كَبِیْرًا ﴿۹﴾ۙ وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ؑ وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ

عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَ جَعَلْنَاۤ

اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ

اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ

مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰی بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ؕ

مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ

عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰی بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾

وقف لازم

ع ۱

(۸) عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اگر تم پھر وہی کروگے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے۔ ہم نے کافروں کے لیے جہنم قید خانہ بنا رکھا ہے۔
(۹) بلاشبہ یہ قرآن حکیم وہ راستہ دکھاتا ہے، جو بالکل سیدھا ہے۔ جو ایمان والے نیک کام کرتے ہیں، اُنہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کے لیے بڑا بھاری اجر ہے۔ (۱۰) اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اُن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

رکوع (۲) انسان کا عمل اس کے گلے کا طوق کر رکھا ہے

(۱۱) انسان بُرائی کے لیے اُسی طرح دُعا مانگتا ہے جیسے وہ بھلائی کے لیے مانگ رہا ہو۔ انسان بڑا جلد باز ہے۔ (۱۲) ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا (تاکہ تم آرام کرسکو) اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا، تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل تلاش کرسکو۔ اور برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔ ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔
(۱۳) ہر انسان کا عمل ہم نے اُس کے گلے کا طوق کر رکھا ہے۔ قیامت کے دن ہم اُس کے لیے ایک کتاب نکال لائیں گے، جسے وہ کھلا پائے گا۔
(۱۴) ''پڑھ لے اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔''
(۱۵) جو شخص سیدھے راستہ پر چلتا ہے تو اس کا سیدھے راستہ پر چلنا یقیناً اس کے لیے فائدہ دینے والا ہے۔ جو گمراہ ہوتا ہے، اُس کی گمراہی یقیناً اُسی کے لیے نقصان دینے والی ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔ ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کسی پیغمبرؑ کو نہ بھیج دیں۔
(۱۶) جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، تو اُس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ اس میں خوب شرارتیں مچاتے ہیں، سو اس پر فیصلہ صادر ہوجاتا ہے، تب ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔
(۱۷) ہم نے (حضرت) نوحؑ کے بعد کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کیا۔ تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کی پوری خبر رکھنے اور ان پر نگاہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۱۸ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا
سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۱۹ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝۲۰ اُنْظُرْ كَيْفَ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝۲۱
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝۲۲ ع وَقَضٰى رَبُّكَ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ۝۲۳ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝۲۴ ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝۲۶ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝۲۷ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝۲۸ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝۲۹

(۱۸) جو کوئی اس عارضی دنیا (کے نفع) کی خواہش رکھتا ہو تو اسے ہم یہیں دے دیتے ہیں، جو کچھ بھی ہم چاہیں اور جسے بھی ہم چاہیں۔ پھر ہم اُس کے لیے جہنم مقدر کر دیتے ہیں۔ جس میں وہ ملامت میں پڑا ہوا اور رحمت سے محروم ہو کر جلے گا۔ (۱۹) اور جو آخرت کی خواہش رکھتا ہو گا اور اس کے لیے کوشش کرے گا، جیسی اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے، اور وہ ہو بھی مومن، تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔ (۲۰) یہاں اِن کو بھی اور اُن کو بھی سب کو ہی آپ کے پروردگار کی طرف سے نعمتیں عطا کی جا رہی ہیں۔ آپ کے پروردگار کی نعمت روکی نہیں جا سکتی۔ (۲۱) دیکھ لو! ہم نے اُنہیں ایک دوسرے پر کیسے فضیلت دے رکھی ہے۔ یقیناً آخرت میں درجے اور بڑے ہوں گے اور فضیلت اور بڑی ہوگی۔ (۲۲) تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ مانو، ورنہ تم ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھے رہ جاؤ گے۔

رکوع (۳) ماں باپ کے بنیادی حق

(۲۳) آپ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو۔ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنہیں ''ہوں'' بھی نہ کہو، نہ اُنہیں جھڑکو۔ اُن سے ادب سے بات کرو! (۲۴) اُن کے سامنے نرمی اور رحم کے ساتھ جھکے رہو۔ اور دعا کیا کرو کہ ''اے پروردگار! ان دونوں پر رحم فرما، جس طرح اُنہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے!'' (۲۵) تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم نیک بن کر رہو تو وہ بیشک رجوع کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (۲۶) رشتہ داروں کو اُن کا حق دو، اور مسکینوں اور مسافر کو بھی۔ فضول خرچی مت کرو! (۲۷) بیشک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ (۲۸) اگر کہیں تمہیں اُن سے اس رحمت کی جستجو میں پہلو بچانا پڑے جس کی تمہیں اپنے رب سے امید ہو تو انہیں نرمی کے ساتھ جواب دے دو۔ (۲۹) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو، ورنہ ملامت زدہ اور عاجز ہو کر بیٹھ رہو گے۔

اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ۳۰ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ
وَ اِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ۳۱ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا ۳۲ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ
فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۳۳ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ
هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْـُٔوْلًا ۳۴ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ
ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۳۵ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ
السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۳۶ وَ لَا
تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۳۸ ذٰلِكَ مِمَّاۤ
اَوْحٰۤی اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَتُلْقٰی فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۳۹ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ
وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ۴۰ ع

(۳۰) بیشک آپ کا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے، رزق زیادہ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، تنگ بھی کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے اور خوب دیکھتا ہے۔

رکوع (۴) زندگی گزارنے کے بہترین طریقے کے چند پہلو

(۳۱) اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی، اصل میں ان کا قتل کرنا ایک بڑا بھاری گناہ ہے۔

(۳۲) زنا کے پاس بھی مت پھٹکو۔ بیشک وہ بڑی بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ہے۔

(۳۳) کسی شخص کو ناحق قتل نہ کرو، جسے اللہ تعالٰی نے حرام کیا ہے۔ جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو، ہم نے اُس کے وارث کو (قصاص کے مطالبے کا) اختیار دیا ہے۔ سو وہ قتل (کے بارے) میں حد سے نہ گزرے۔ وہ شخص (بھی) بلاشبہ مدد کے قابل ہے۔

(۳۴) یتیم کے مال کے پاس مت پھٹکو، مگر اچھے طریقے سے۔ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ عہد کو پورا کیا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

(۳۵) جب ناپو، تو پورا پورا ناپو۔ اور ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے۔ (۳۶) کسی ایسی چیز کے پیچھے مت لگو، جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل اِن سب ہی کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

(۳۷) زمین پر اکڑ کر نہ چلو! بیشک تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

(۳۸) ان سب میں سے ہر ایک کی برائی تمہارے پروردگار کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

(۳۹) یہ حکمت کی وہ باتیں ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی کی ہیں۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ۔ ورنہ ملامت زدہ کر کے اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے۔

(۴۰) تو پھر کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں تو بیٹوں سے نوازا مگر خود اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا؟ بیشک تم بڑی (سخت) بات کہتے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾ قُلْ
لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿٤٢﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ
جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾ ۙ
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾ نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ
یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً
اَوْ حَدِیْدًا ﴿٥٠﴾ ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ
یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ
رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿٥١﴾

رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والوں کی حرکتیں

(۴۱) ہم نے اس قرآن مجید میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ مگر ان کی (حق سے) نفرت بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ (۴۲) کہو: ''اگر اس کے ساتھ (اور) معبود بھی ہوتے، جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں، تو وہ اس حالت میں عرش والے تک کوئی راستہ پانے کی ضرور کوشش کرتے۔'' (۴۳) یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ وہ بہت زیادہ بلند و برتر ہے۔ (۴۴) ساتوں آسمان، زمین اور جو کوئی ان میں ہے، اُسی کی پاکی بیان کر رہے ہیں۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو۔ لیکن تم اُن کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ حقیقت میں وہ بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ہے۔ (۴۵) جب آپ قرآن حکیم پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ (۴۶) ہم اُن کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ دے دیتے ہیں تا کہ وہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔ جب آپ قرآن میں اپنے ایک ہی پروردگار کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ (۴۷) جب وہ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ (اصل میں) کس غرض سے سنتے ہیں اور جب وہ اس وقت کانا پھوسی کرتے ہیں تو یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ ''تم تو ایک جادو کیے ہوئے آدمی کے پیچھے چلے جا رہے ہو۔'' (۴۸) دیکھو! یہ لوگ آپ پر کیسی کیسی مثالیں چسپاں کرتے ہیں، تو یہ لوگ گمراہ ہو گئے اب رستہ نہیں پا سکتے۔ (۴۹) یہ لوگ کہتے ہیں ''جب ہم صرف ہڈیاں رہ جائیں گے اور چورا چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے؟'' (۵۰) ان سے کہو: ''تم پتھر یا لوہا (بھی) ہو جاؤ، (۵۱) یا کوئی اس سے بھی سخت چیز جو تمہارے ذہن میں ہو (پھر بھی تم اُٹھ کر ہی رہو گے)۔'' وہ ضرور پوچھیں گے: ''وہ کون ہے جو ہمیں دوبارہ لوٹائے گا؟'' کہو: ''وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔'' اس پر وہ آپ کے آگے اپنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے: ''یہ کب ہوگا؟'' کہو: ''یہ عجب نہیں کہ وہ قریب ہی آ پہنچا ہو۔''

یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ ع

وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ

یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّكَ

اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی

بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَ اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ

كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ

اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا

بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ

الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ ع

(۵۲) جس دن وہ تمہیں پکارے گا، توتم اُس کی تعریف کرتے ہوئے اُٹھ کھڑے ہوگے اُسے جواب دوگے۔تم یہ گمان کروگے کہ تم تھوڑی دیر ہی (اس حالت میں) رہے ہو۔

رکوع (۶) شیطان، انسان کا کھلا دشمن ہے

(۵۳) میرے بندوں سے کہہ دو کہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو۔اصل میں شیطان لوگوں میں فساد ڈلواتا ہے۔ بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

(۵۴) تمہارا پروردگار تمہارا حال خوب جانتا ہے۔ وہ چاہے تو تم پر رحم کرے، وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے دے۔ہم نے تمہیں ان پر کوئی ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

(۵۵) آپ کا پروردگار آسمانوں اور زمین کی مخلوقوں کو خوب جانتا ہے۔ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ہم ہی نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

(۵۶) کہو: ''انہیں پکارو تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا (اپنا معبود) سمجھتے ہو۔وہ نہ تو کوئی مصیبت تم سے دُور کرسکتے ہیں اور نہ ہی ٹال سکتے ہیں۔'' (۵۷) جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ تلاش کررہے ہیں، کہ ان میں کون زیادہ مقرب بنتا ہے۔ وہ اس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ وہ اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے پروردگار کا عذاب ہے بھی بچنے کے لائق۔

(۵۸) کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُسے سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی جاچکی ہے۔(۵۹) ہمیں نشانیاں بھیجنے میں صرف یہی رکاوٹ ہوئی کہ پہلے لوگ انہیں جھٹلا چکے ہیں۔ہم نے ثمود کی قوم کو جیتی جاگتی اُونٹنی لا کردی، مگر اُنہوں نے اس پر ظلم کیا۔ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔(۶۰) (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں کہہ دیا تھا کہ ''تمہارے پروردگار نے (ان) لوگوں کو گھیر رکھا ہے۔'' ہم نے وہ نظارہ جو تمہیں دکھایا اور وہ درخت جس کی قرآن میں برائی بیان کی گئی ہے، تمہیں صرف اس لیے دکھائے کہ ہم انہیں لوگوں کے لیے ایک آزمائش بنا کر رکھ دیں۔ہم انہیں ڈراتے رہتے ہیں۔مگر ان کی بڑی سرکشی بس بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۙ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾

رکوع (۷) ابلیس کے دشمنی بھرے منصوبے

(٦١) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ ''آدمؑ کو سجدہ کرو'' تو اِبلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کر دیا۔ اُس نے کہا: ''کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟'' (٦٢) پھر کہنے لگا کہ: ''دیکھ تو سہی، یہ ہے وہ جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی! اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں چند کے سوا اس کی پوری نسل کو جڑ سے اُکھاڑ دوں گا۔'' (٦٣) فرمایا: ''اچھا تو جا، ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے تم سب کی جزا جہنم ہوگی جو بھرپور (سزا) ہے۔ (٦٤) اِن میں سے جس جس پر تیرا قابو چلے تو انہیں اپنی آواز سے پھسلا لے۔ اُن پر اپنے سوار اور اپنے پیادے چڑھا لا، مال اور اولاد میں ان کے ساتھ اپنا ساجھا کر لے! ان سے وعدے کرتے رہنا۔'' اُن سے شیطان بالکل جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ (٦٥) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اختیار حاصل نہ ہوگا۔ بھروسہ کے لیے تیرا پروردگار کافی ہے۔ (٦٦) تمہارا پروردگار تو وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہاز لے چلتا ہے تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔ (٦٧) جب سمندر میں تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اُس اکیلے کے سوا جنہیں تم پکارا کرتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم منہ موڑ لیتے ہو۔ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (٦٨) تو کیا تم اس سے بالکل بے فکر ہو کہ وہ تمہیں خشکی پر ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر کوئی پتھراؤ والی سخت آندھی بھیج دے اور پھر تم کسی کو اپنا نگہبان نہ پاؤ! (٦٩) یا کیا تمہیں اس کا کوئی اندیشہ نہیں کہ وہ تمہیں پھر کسی وقت دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بدلے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے؟ پھر تمہیں اس پر ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملے!

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾ ع
یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ
فَاُولٰٓىِٕكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِیْ
هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا
لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَاِذًا
لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ
شَیْــًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ ۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا
تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ
قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ
یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

(۷۰) ہم نے آدمؑ کی اولاد کو عزت بخشی ۔ ہم نے اُنہیں خشکی اور تری میں سوار کرایا۔ ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔ ہم نے اپنی بہت سی مخلوقوں پر اُنہیں نمایاں فوقیت بخشی ۔

رکوع (۸) وہ جو اِس دنیا میں اندھا رہے گا

(۷۱) جس دن ہم انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے، پھر جن کا اعمال نامہ اُن کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ اپنا کارنامہ پڑھیں گے، ان پر ذرّہ بھر بھی ظلم نہ ہوگا۔ (۷۲) جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہے گا، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور راستے سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا۔

(۷۳) یہ لوگ تمہیں اُس بات سے ہٹانے کے فتنہ میں ہی لگے ہوئے ہیں جس کی ہم نے تمہیں وحی کی تھی تا کہ تم ہماری طرف اس کے سوا کوئی اور بات گھڑ دو۔ ایسی حالت میں وہ تمہیں ضرور اپنا دوست بنا لیتے ۔ (۷۴) اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو تم اُن کی طرف کچھ نہ کچھ ضرور جھک جاتے ۔ (۷۵) تب ہم تمہیں زندگی میں بھی (عذاب کا) دوہرا مزہ چکھاتے اور موت پر بھی دوہرا مزہ۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاتے ۔ (۷۶) یہ لوگ (اس) ملک سے تمہارے قدم اُکھاڑنے میں لگے ہوئے ہیں، تا کہ تمہیں یہاں سے نکال باہر کریں۔ مگر تب تمہارے بعد یہ بھی بہت ہی کم ٹھہرنے پائیں گے۔ (۷۷) (یہ ہمارا) رویہ ہے، جو اُن پیغمبروں کے بارے میں رہا ہے جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے۔ ہمارے رویہ کو تم ٹلتا نہ پاؤ گے۔

رکوع (۹) باطل کو مٹنا ہی مٹنا ہے

(۷۸) سورج کے ڈھلتے رہنے پر رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کرو، اور صبح کے وقت کی نماز بھی۔ بیشک صبح کے وقت کی نماز میں حاضری ہوتی ہے۔ (۷۹) رات کے ایک حصے میں تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لیے نفل ہے۔ جلدی ہی تمہارا پروردگار تمہیں تعریف کے قابل مقام (مقام محمود) پر فائز کردے گا۔ (۸۰) یوں دعا کرو: ”پروردگار! مجھے تو جہاں بھی لے جائے کامرانی کے ساتھ لے جا۔ اور جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ نکال ۔ اپنی طرف سے ایک غلبہ کو میرا مددگار بنا دے۔“

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ
بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى
شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ
يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ ۙ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ ۙ

ع ۹ ۷ ۹

(۸۱) کہہ دو: ’’حق آ گیا اور باطل مٹ گیا۔ بیشک باطل تو مٹنے ہی والا ہے۔‘‘
(۸۲) ہم قرآن حکیم میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو مومنوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کا تو یہ نقصان ہی بڑھاتا ہے۔
(۸۳) ہم جب انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ کر رخ پھیرتا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔
(۸۴) کہو: ’’ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے۔ سو اَب تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ کون سیدھے راستہ پر ہے۔‘‘

رکوع (۱۰) کفار کے بچکانہ مطالبے

(۸۵) یہ لوگ تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ’’روح میرے پروردگار کے حکم سے (آتی) ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔‘‘
(۸۶) اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے تم پر وحی کیا ہے۔ پھر (اِس کے لیے) تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ گے۔
(۸۷) (جو کچھ تمہارے پاس ہے) بس صرف اُسی کی رحمت ہے، بیشک تم پر اُس کا فضل بہت بڑا ہے۔
(۸۸) کہہ دو: کہ ’’اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر ایسا کوئی قرآن لانا چاہیں تو ایسا ہرگز نہ لا سکیں گے، چاہے وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ بن جائیں۔‘‘
(۸۹) ہم نے اس قرآن مجید میں انسان کے لیے ہر قسم کا مضمون طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ مگر اکثر لوگ تو کفر کے علاوہ ہر چیز کا انکار کر دیتے ہیں۔
(۹۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کر دو۔
(۹۱) یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور پھر اس کے بیچوں بیچ تم کثرت سے نہریں جاری کر دو۔
(۹۲) ’’یا جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے تم آسمان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دو۔ یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لا کر کھڑا کر دو۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ

لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّىْ هَلْ

كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ع ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ

السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ

رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ع ﴿۱۰۰﴾

ع ۱۰/۹ — النصف — ع ۱۱

(۹۳) ''یا تمہارے لیے سونے کا ایک گھر بن جائے، یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ تمہارے چڑھنے کا بھی ہم یقین نہ کریں گے، جب تک تم ہمارے اوپر ایک ایسی کتاب نہ اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔'' ان سے کہو: پاک ہے میرا پروردگار! کیا میں ایک انسان، پیغمبر کے سوا اور کچھ بھی ہوں؟

رکوع (۱۱) اللہ تعالیٰ نے فرشتے پیغمبر بنا کر کیوں نہ بھیجے؟

(۹۴) لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے اُنہیں اُن کے اِس قول کے سوا کسی نے نہیں روکا کہ: ''کیا اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیغمبر بنا کر بھیج دیا ہے؟''

(۹۵) ان سے کہو: ''اگر زمین پر فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم یقیناً آسمان سے کسی فرشتے کو اُن کے لیے پیغمبر بنا کر بھیج دیتے۔''

(۹۶) ان سے کہہ دو: ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہی کے لیے کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے حال کی خبر رکھنے والا ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔''

(۹۷) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے۔ جسے وہ گمراہی میں ڈال دے تو ایسے لوگوں کے لیے تم اُس کے سوا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ قیامت کے دن ہم اُنہیں اوندھے منہ کھینچ لائیں گے، وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب کبھی (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اُن کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔

(۹۸) یہ اُن کی سزا ہے کیونکہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ ''جب ہم صرف ہڈیاں (رہ جائیں گے) اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئی مخلوق کی صورت میں پھر اُٹھا دیے جائیں گے؟''

(۹۹) کیا ان کو اتنا نہیں سوجھتا کہ اللہ تعالیٰ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو (دوبارہ) پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اُس نے ان کے لیے ایک میعاد معین کر رکھی ہے، جس میں ذرا شک نہیں۔ پھر بھی ظالم لوگ کفر کے سوا ہر چیز سے انکار کرتے ہیں۔

(۱۰۰) ان سے کہو: ''اگر کہیں تم میرے پروردگار کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو پھر خرچ ہو جانے کے اندیشے سے تم اُنہیں ضرور روکے رکھتے۔ انسان بڑا تنگ دل واقع ہوا ہے۔''

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ
مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ
مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ
نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ
عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا
تُؤْمِنُوْا ط اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ لا وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ السجدة قُلِ
ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

وقف لازم

السجدة ٣

ع ١٢/١٢

رکوع (۱۲) اللہ تعالیٰ کے نام نہایت خوبصورت ہیں

(۱۰۱) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو نو روشن نشانیاں عطا کیں۔ اب تم خود بنی اسرائیل سے پوچھ لو۔ جب وہ اُن کے سامنے آئے تھے، تو فرعون نے یہی کہا تھا کہ: ''اے موسیٰؑ! میں (تو یہ) سمجھتا ہوں کہ تم پر یقیناً جادو کا اثر ہے۔'' (۱۰۲) انہوں نے جواب دیا: ''تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصیرت والی نشانیاں آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا کسی نے نازل نہیں کی ہیں۔ اے فرعون! میرے خیال میں تیری ضرور کم بختی آ گئی ہے۔'' (۱۰۳) آخر کار اُس نے ارادہ کر لیا کہ وہ اُنہیں اُس ملک سے اُکھاڑ پھینکے۔ تب ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو اکٹھا غرق کر دیا۔ (۱۰۴) اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہہ دیا کہ ''اب تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخری بار کا وعدہ آن پورا ہوگا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے ایک ساتھ لا کر حاضر کر دیں گے۔'' (۱۰۵) اس (قرآن) کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے۔ ہم نے تمہیں صرف خوش خبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا ہی بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۶) اس قرآن کے ہم نے الگ الگ حصے بنا دیے ہیں۔ تاکہ تم اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سناؤ۔ اور ہم نے اسے انتہائی خوش اسلوبی سے اُتارا ہے۔ (۱۰۷) کہہ دو کہ: ''تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا، جب یہ (قرآن) اُنہیں سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں، (۱۰۸) اور پکار اُٹھتے ہیں کہ: ''پاک ہے ہمارا پروردگار! بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔'' (۱۰۹) اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں۔ یہ (قرآن) اُن کا خشوع اور بڑھا دیتا ہے۔

(نوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

(۱۱۰) کہو کہ: ''اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو! جس (نام) سے بھی پکارو، اُس کے نام اچھے ہیں۔ اپنی نماز نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ ہی بالکل چپکے چپکے ہی۔ بلکہ ان کے درمیان کا راستہ اختیار کرو!'' (۱۱۱) کہو: ''تعریف اُسی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا اور نہ فرماں روائی میں کوئی اس کا شریک ہے۔ اور نہ ہی عاجزی کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔'' اُس کی کمال درجے کی بڑائی بیان کرو!

اٰیَاتُهَا ١١٠ (١٨) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّیَّةٌ (٦٩) رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا ۜ سکتة ۝١ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝٢ لا
مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۝٣ لا وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ۝٤ ق مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ
اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۝٨ ؕ
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠
فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۝١١ لا

سورۃ (۱۸)

آیتیں: ۱۱۰ اَلۡکَھۡف (غار) رکوع: ۱۲

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۱۱۰ ہیں۔ جو پندرہویں پارے سے شروع ہوکر سولھویں میں ختم ہوتی ہے۔عنوان کی وجہ آیت ۹ ہے جہاں سے غار والوں کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ یہ سورت مشرکوں کے ان تین سوالوں کے جواب میں نازل ہوئی جو اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا امتحان لینے کے لیے کیے تھے کہ: (ا) اصحابِ کہف کون تھے (؟ب) موسیٰؑ وخضرؑ کے قصہ کی حقیقت کیا ہے؟ (ج) ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے؟ چنانچہ اس سورہ میں ان تینوں مشہور قرآنی قصوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان سے حاصل ہونے والے سبق کی وضاحت کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن حکیم میں کوئی ٹیڑھاپن نہیں

(۱) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی۔ اُس نے اس میں کوئی ٹیڑھاپن نہیں رکھا۔ (۲) (بلکہ یہ کتاب) سیدھی ہے تاکہ وہ اُس کی طرف سے آنے والے عذاب سے خبردار کرے۔ اور اُن مومنوں کو، جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دے کہ اُن کے لیے اچھا اجر ہے (یعنی جنت)، (۳) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (۴) اور اُن لوگوں کو خبردار کردے جو کہتے ہیں کہ ’’اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔‘‘ (۵) اس کا نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ ہی اُن کے باپ دادا کو تھا۔ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے۔ وہ محض جھوٹ بکتے ہیں۔ (۶) اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہ لائے تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) شاید تم ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کھودو گے۔ (۷) اصل میں زمین پر جو کچھ ہے، اسے ہم نے اُس کی زینت بنادیا ہے تاکہ لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر سے بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (۸) جو کچھ اس (زمین) پر ہے ہم یقیناً اُسے ایک چٹیل میدان بنادینے والے ہیں۔ (۹) کیا تم سمجھتے ہو کہ غار والے اور لکھی ہوئی چیز والے ہماری کوئی عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ (۱۰) جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی اور پھر کہا: ’’ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی رحمت سے نواز اور ہمارے لیے ہمارے کام ٹھیک کردے!‘‘ (۱۱) پھر ہم نے غار میں گن کر برسوں تک اُن کے کان بند کیے رکھے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ ع

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ۖۗ ﴿١٣﴾ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ

لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿١٥﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع

وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ

وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ

اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

(۱۲) پھر ہم نے اُنہیں جگا اُٹھایا تا کہ معلوم کرلیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ان کے قیام کی مدت کی ٹھیک گنتی کرتا ہے۔

رکوع (۲) انہوں نے غار میں پناہ لے لی

(۱۳) ہم اُن کا قصہ تمہیں ٹھیک ٹھیک بتاتے ہیں۔ حقیقت میں وہ چند نوجوان تھے، جو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تھے۔ ہم نے ان کی ہدایت میں ترقی بخشی تھی۔ (۱۴) ہم نے اُن کے دل اُس وقت مضبوط کردیے جب وہ اُٹھے اور کہنے لگے ''ہمارا پروردگار تو بس وہی آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔ ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کی عبادت نہ کریں گے۔ اُس حالت میں ہماری بات بالکل بیجا ہوگی۔ (۱۵) یہ ہماری قوم تو اس کے سوا دوسرے معبود بنا بیٹھی ہے۔ یہ لوگ ان (معبودوں) کے لیے کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے! (۱۶) اب جب کہ تم ان لوگوں سے اور اُن سے جن کی یہ اللہ تعالیٰ کے سوا پوجا کرتے ہیں، بے تعلق ہوچکے ہو، تو غار میں پناہ لے لو۔ تم پر تمہارا پروردگار اپنی رحمت پھیلا دے گا۔ اور تمہارے لیے کام میں سہولت دے دے گا۔'' (۱۷) تم انہیں دیکھتے (تو یوں معلوم ہوتا) کہ جب سورج نکلتا ہے تو اُن کے غار کو چھوڑتا ہوا دائیں جانب سے چڑھ جاتا ہے۔ اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے ہٹ کر بائیں جانب سے اُتر جاتا ہے۔ اور وہ ہیں کہ اُس (غار) کی ایک کھلی جگہ میں پڑے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے تو تم اس کے لیے کوئی رہنما کارساز نہ پاؤ گے۔

رکوع (۳) غار والوں کی راز کی باتیں

(۱۸) تم اُنہیں جاگتا ہوا خیال کرتے، حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ بدلواتے رہتے تھے۔ اُن کا کتا غار کے دہانے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُنہیں جھانک کر دیکھتے تو ضرور اُلٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے۔ تمہارے اندر ضرور اُن کی دہشت سما جاتی۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ قَالَ قَآٮِٕلٌ مِّنۡهُمۡ
كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى
الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ
مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمۡ
اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا‌ ۚ‌
اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ
رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ‌ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ
لَنَـتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ
كَلۡبُهُمۡ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا
بِالۡغَيۡبِ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ
اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ‌ قف ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

نِصۡفُ الۡقُرۡاٰنِ بِاعۡتِبَارِ عَدَدِ الۡحُرُوۡفِ بِاَنَّ التَّاءَ بَعۡدَ الۡيَاءِ مِنَ النِّصۡفِ الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرَ التَّانِيَةِ مِنَ النِّصۡفِ الۡاَخِيۡرِ ۱۲

۳ ع ۵ / ۱۵

(۱۹) اسی طرح ہم نے اُنہیں جگا دیا تا کہ وہ آپس میں پوچھ تاچھ کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ''تم کتنی دیر (اس حالت میں) رہے ہو؟'' دوسروں نے کہا: ''ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہے ہوں گے۔'' پھر وہ بولے: ''تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ پڑے رہے ہو۔ اب تم اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ سکہ دے کر شہر بھیجو تا کہ وہ دیکھے کہ عمدہ کھانا کس جگہ ملتا ہے۔ سو وہاں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے۔ وہ ہوشیاری سے کام لے اور کسی کو تمہاری خبر نہ دے بیٹھے۔

(۲۰) اگر کہیں اُنہیں تمہارا پتہ چل گیا تو تمہیں پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تمہیں اپنی ملت میں واپس لے جائیں گے۔ ایسے میں تم کبھی فلاح نہ پا سکو گے۔''

(۲۱) اس طرح ہم نے (لوگوں کو) اُن سے آگاہ کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ (قیامت کی) گھڑی میں کوئی شک نہیں۔ اُس وقت جب لوگ ان کے معاملے میں آپس میں گفتگو کر رہے تھے، تو اُنہوں نے کہا: ''ان پر کوئی عمارت تعمیر کر دو۔ ان کا پروردگار ہی انہیں بہتر جانتا ہے۔'' مگر جو لوگ اُن کے معاملات پر حاوی تھے، بولے: ''یقیناً ہم ان پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے۔''

(۲۲) (بعض لوگ) کہیں گے کہ ''وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا۔'' اور (بعض) کہیں گے کہ ''پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتا تھا۔'' یہ سب اَن دیکھی بے تکی ہانکتے ہیں۔ (کچھ اور لوگ) کہیں گے کہ ''سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا۔'' کہو: ''میرا پروردگار ہی اُن کی تعداد بہتر جانتا ہے۔ اُنہیں بہت کم لوگ ہی جانتے ہیں۔'' سو تم سرسری بات کے سوا اُن کے بارے میں بحث مت کرو۔ نہ ہی اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے دریافت کرنا۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ
اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ
لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ
مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ج
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ز وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ
اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ قف وَلَنْ تَجِدَ
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ج تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ج وَلَا تُطِعْ
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ
وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ لا اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا لا اَحَاطَ
بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

رکوع (۴) جنت میں مومنوں کے مزے

(۲۳) تم کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ ''میں کل یہ (کام) ضرور کروں گا۔''

(۲۴) (بلکہ ساتھ میں یہ بھی ملا دیا کرو کہ) ''بشرطیکہ اللہ تعالیٰ (یوں ہی) چاہے۔'' جب بھول ہو جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر واور کہو: ''مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے صحیح تر راہ کی طرف رہنمائی فرما دے گا۔''

(۲۵) وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور نو سال اور بڑھا رہے ہیں۔

(۲۶) تم کہو: ''اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ رہے۔ آسمانوں اور زمین کے سب پوشیدہ احوال اُسی کو (معلوم) ہیں۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا۔ اُن کا اس کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں، اور وہ اپنے اختیار میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔''

(۲۷) تمہارے پروردگار کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے، اُسے سنا دو۔ اس کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ تم اُس کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہ پاؤ گے۔

(۲۸) اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ پابند کرو جو اپنے پروردگار کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبح و شام اُسے پکارتے ہیں۔ دُنیاوی زندگی کی رونق کے خیال میں اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے، جو اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ چکا ہے۔

(۲۹) کہہ دو کہ: ''حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ جو چاہے، مان لے اور جو چاہے انکار کر دے۔'' بیشک ہم نے ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی قناتیں اُنہیں گھیرے میں لیے ہوں گی۔ اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے جیسا ہوگا جو چہرے بھون ڈالے گا۔ بدترین پینے کی چیز ہوگی! کیا ہی بری رہائش گاہ ہوگی!

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًاۚ ۝۳۰ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىٕكِؕ
نِعْمَ الثَّوَابُؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا
بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًاؕ ۝۳۲ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ
اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْــٴًـاۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًاۙ ۝۳۳
وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ
مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًاۙ ۝۳۵ وَّ مَاۤ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىٕمَةًۙ وَّ لَىٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًاؕ ۝۳۷ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ۝۳۸

(۳۰) وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو بیشک ہم کسی نیک کام کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔

(۳۱) ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ ہرے بھرے رہنے والے باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ وہاں سونے کے کنگنوں سے سجائے جائیں گے۔ وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ وہ وہاں اونچی مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے! کیا ہی عمدہ رہنے کی جگہ!

رکوع (۵) باغوں والے امیر اور اس کے غریب ساتھی کا قصہ

(۳۲) تم ان کے سامنے دو آدمیوں کی مثال پیش کرو۔ اُن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دے رکھے تھے۔ ہم نے دونوں کے آس پاس کھجور کے درختوں کی باڑھ بنا رکھی تھی۔ ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔

(۳۳) دونوں باغوں نے خوب پھل دیے تھے۔ اور کسی (کے پھل) میں ذرا بھی کمی نہ ہوئی تھی۔ اُن دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کر رکھی تھی۔

(۳۴) (اسے کثرت سے) پھل حاصل ہوئے۔ پھر باتیں کرتے ہوئے اُس نے اپنے ساتھی سے کہا: ''میں تجھ سے زیادہ مال دار ہوں اور میری جماعت (بھی) زیادہ طاقتور ہے۔''

(۳۵) وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر زیادتی کر رہا تھا۔ کہنے لگا: ''میں نہیں سمجھتا کہ یہ (دولت) کبھی برباد ہو جائے گی۔

(۳۶) میرا خیال نہیں کہ قیامت (کی گھڑی) کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے پروردگار کے پاس لوٹایا بھی گیا تو یقیناً اس سے بھی شاندار جگہ پاؤں گا۔''

(۳۷) گفتگو کرتے ہوئے اُس کے دوست نے اُس سے کہا: ''کیا تو اُس ذات سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے، پھر نطفہ سے پیدا کیا اور پھر تجھے (پورا) آدمی بنا دیا؟

(۳۸) رہا میں، تو میرا پروردگار تو وہی اللہ تعالیٰ ہے۔ میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّیْٓ اَنْ

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ؕ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ع﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ﴿۴۷﴾

ع ۱۳/۱۷

(۳۹) جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو بھلا تو نے یہ کیوں نہ کہا ''جس طرح اللہ تعالیٰ چاہے، طاقت صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔'' اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کمتر پا رہا ہے۔

(۴۰) تو پھر بعید نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرما دے۔ اور وہ تیرے (باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے، جس سے وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔

(۴۱) یا اس کا پانی زمین میں نیچے اُتر جائے کہ پھر تو اسے کسی طرح نکال ہی نہ سکے!''

(۴۲) (آخر) اُس کا پھل تباہ ہو گیا۔ پھر وہ اُس پر اپنی لاگت پر ہاتھ ملتا رہ گیا، وہ (باغ) اپنی ٹٹیوں پر ویران پڑا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا: ''ہائے افسوس! کاش! میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا!''

(۴۳) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر نہ تو اُسے مدد کو کوئی گروہ مل سکا اور نہ ہی وہ اپنی مدد آپ کر سکا۔

(۴۴) ایسے میں مدد کرنا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے جو حق ہے۔ اُسی کا انعام سب سے اچھا ہے اور انجام کے لحاظ سے سب سے بہتر۔

رکوع (۶) دنیاوی زندگی کی مثال

(۴۵) تم اُنہیں دُنیاوی زندگی کی مثال یوں دو، جیسے ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، تو اس کے ساتھ زمین کے پیڑ پودے گھل مل جاتے ہیں، پھر وہ بھس بن کر رہ جاتے ہیں، جسے ہوائیں اُڑائے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۴۶) مال اور اولاد دُنیاوی زندگی کی سجاوٹ ہیں۔ باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے پروردگار کے نزدیک بدلہ کے اعتبار سے بہتر اور اُمید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔

(۴۷) جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے، اور تم زمین کو بالکل صاف میدان پاؤ گے، ہم سب (لوگوں) کو جمع کر دیں گے، اور اُن میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ
وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً
وَّلَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا
یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ
رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
وَلَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

۶ ع ۵ ۱۸

۷ ع ۶ ۱۹

(۴۸) وہ (سب) تمہارے پروردگار کے سامنے لائنوں میں پیش کر دیے جائیں گے۔ (وہ فرمائے گا) ''آ گئے تم ہمارے پاس اُسی طرح جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ لیکن تم تو یہی سمجھتے رہے کہ ہم تمہارے لیے جمع ہونے کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کریں گے''

(۴۹) اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم اس میں لکھی ہوئی چیزوں سے ڈر رہے ہوں گے۔ وہ کہہ رہے ہوں گے کہ: ''ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے کہ بغیر درج کیے ہوئے نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑی اور نہ ہی بڑی بات! وہ اپنا سب کیا کرایا (اُس میں لکھا ہوا) موجود پائیں گے۔ تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہ کرے گا۔

رکوع (۷) مشرکوں کی بے بسی

(۵۰) جب ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدمؑ کو سجدہ کرو!'' تو اِبلیس کے سوا (سب نے) سجدہ کر دیا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ اُس نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ اب کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے اور اُس کے چیلے چانٹوں کو سرپرست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا بدلہ ہیں!

(۵۱) میں نے نہ تو آسمان اور زمین پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا تھا اور نہ ہی خود اُن کے پیدا کرنے پر۔ نہ ہی میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بنایا کرتا ہوں۔

(۵۲) جس دن وہ فرمائے گا: ''پکارو اُنہیں جنہیں تم میرا شریک سمجھا کرتے تھے!'' پھر جب وہ انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے۔ ہم ان کے درمیان ایک گڑھا رکھ دیں گے۔

(۵۳) مجرم آگ دیکھ لیں گے۔ سو وہ سمجھ لیں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے۔ وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

رکوع (۸) گناہ گار بستیوں کی تباہی

(۵۴) یقیناً ہم نے اِس قرآن حکیم میں لوگوں کے لیے ہر قسم کے مضمون طرح طرح سے بیان کر دیے ہیں۔ مگر انسان سب باتوں سے بڑھ کر جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ج
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ط اِنَّا
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

(۵۵) جب اُن کے پاس ہدایت پہنچ گئی ہے تو اُسے ماننے اور اپنے پروردگار سے معافی مانگنے سے لوگوں کو آخر کس نے روک دیا، سوائے اس کے کہ (وہ انتظار میں ہیں کہ) پرانے لوگوں کے طریقہ پر اُن سے بھی وہی کچھ ہو جائے یا عذاب اُن کے بالکل سامنے ہی آ جائے؟

(۵۶) رسولوں کو ہم صرف بشارت دینے والے اور تنبیہ کرنے والے بنا کر ہی بھیجا کرتے ہیں۔ مگر کافر باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو نیچا دکھا سکیں۔ اُنہوں نے میری آیتوں اور تنبیہوں کا مذاق بنا رکھا ہے۔

(۵۷) اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جسے اُس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے سمیٹے ہوئے (گناہوں) کو بھول جائے؟ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ تم اُنہیں ہدایت کی طرف بلاؤ بھی تو وہ اس حالت میں کبھی بھی ہدایت نہ پائیں گے۔

(۵۸) تمہارا پروردگار بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کی کرتوتوں پر انہیں پکڑتا رہتا تو انہیں عذاب دینے میں یقیناً جلدی کرتا۔ مگر ان کے لیے ایک معین وقت ہے، جس سے وہ کوئی پناہ نہ پا سکیں گے۔

(۵۹) یہ ہیں وہ بستیاں، اُنہوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے اُنہیں ہلاک کر ڈالا۔ ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت معین کر رکھا تھا۔

رکوع (۹) علم طلب کرنے کے لیے حضرت موسیٰؑ کا سفر

(۶۰) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا کہ: ''میں جب تک نہیں رکوں گا کہ میں دونوں دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں۔ ورنہ میں لمبی مدت تک چلتا ہی رہوں گا۔''

(۶۱) پھر جب وہ دونوں اُن کے سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے۔ اُس (مچھلی) نے دریا میں ایسے راستہ بنا لیا جیسے کوئی سرنگ لگی ہو۔

(۶۲) پھر جب وہ دونوں آگے بڑھے تو انہوں (حضرت موسیٰؑ) نے اپنے خادم سے کہا: ''لاؤ ہمارا ناشتہ، اس سفر میں تو ہمیں یقیناً بڑی تھکاوٹ ہوئی ہے۔''

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز
وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی
الْبَحْرِ ق صلے عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ق صلے فَارْتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿۶۴﴾ لا فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ
اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ
لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی
السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ط قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج لَقَدْ جِئْتَ
شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ
عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ لا قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ط لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

ع ۹ / ۱۱ / ۲۱

(۶۳) اُس نے کہا: ''آپ نے دیکھا (یہ کیا ہوا)؟ جب ہم اُس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا۔ اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا خیال رکھتا۔ اُس (مچھلی) نے تو عجیب طریقے سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔'' (۶۴) (حضرت موسیٰ ؑ نے) کہا: ''اسی کی تو ہمیں تلاش تھی۔'' پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر اُلٹے لوٹے۔ (۶۵) چنانچہ (وہاں) اُنہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (یعنی حضرت خضرؑ) کو پایا۔ جسے ہم نے اپنی خاص رحمت سے نوازا تھا اور اپنی طرف سے علم عطا کیا تھا۔ (۶۶) (حضرت) موسیٰ ؑ نے ان سے کہا: ''کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے اُس سمجھداری کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟'' (۶۷) اُس نے جواب دیا: ''یقیناً آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔ (۶۸) جو (بات) آپ کی واقفیت کے دائرہ ہی میں نہ ہو، آپ اُس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟'' (۶۹) (حضرت موسیٰ ؑ نے) کہا: ''اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔'' (۷۰) انہوں نے کہا: ''اگر آپ کو میرے ساتھ چلنا ہی ہے تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھیں جب تک کہ میں خود ہی آپ سے اس کا ذکر نہ کروں!''

رکوع (۱۰) سفر کے دوران تین پراسرار واقعات

(۷۱) تب وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب دونوں ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو انہوں (حضرت خضرؑ) نے اُس میں شگاف کر ڈالا۔ (حضرت موسیٰ ؑ نے) کہا: ''کیا آپ نے اس میں شگاف (اِس لیے) ڈالا کہ اس کی سواریوں کو غرق کر دیں؟ یہ تو آپ نے یقیناً ایک بڑی سخت حرکت کر ڈالی!''

(۷۲) انہوں نے کہا: ''میں نے کہا نہ تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر یقیناً نہ کر سکیں گے!''

(۷۳) (حضرت موسیٰ ؑ نے) کہا: ''میری بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیں۔ میرے معاملے میں آپ سختی سے کام نہ لیں!''

(۷۴) پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو انہوں (حضرت خضرؑ) نے اُسے قتل کر ڈالا۔ (حضرت موسیٰ ؑ) کہنے لگے: ''کیا آپ نے ایک معصوم کی جان لے لی، جس نے کسی کا (خون) نہ کیا تھا؟ آپ نے تو واقعی بہت بُری حرکت کی ہے!''

☆☆☆☆☆